سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1978

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1978

سندھ منع نامہ آرڈیننس، 1978

THE PROHIBITION ORDINANCE, 1978

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. شراب کی بناوت وغیرہ پر پابندی

Prohibition of manufacture, etc., of intoxicating liquors

4. ایک مسلمان شہری کی طرف سے شراب پینے پر پابندی

Prohibition of consumption of intoxicating liquor by Muslim Citizen

5. عام جگہوں پر دل آزاری کی بنیاد پر گرفتار کرنے کے لیئے سزا

Punishment for vexatious arrest at a public place

6. گرفتار مجرم کو دیر سے اختیاری کے حوالے کرنے پر سزا

Punishment for vexatious delay

7. ضبط کرنے لائق چیزیں

Things liable to confiscation

8. ضبطگی کا حکم کیسے دیا گیا

Confiscation how ordered

9. قابل سماعت جرم، وغیرہ

Cognizance of offences, etc

10. طبّی یا دیگر جائز مقاصد کے لیئے لائسنس

Licenses for bonafide medical or other purposes

11. کچھ تنظیموں کو لائسنس دینا

Licenses to certain organizations

12. لائسنس کے اقسام اور شرائط

Forms and conditions of licenses

13. لائسنسز رد یا ملتوی کرنے کا اختیار

Power to cancel or suspend licenses

14. لائسنسز کی شرائط کی خلاف ورزی پر جرمانہ

Penalty for the breach of conditions of licenses

15. عملداروں کی مقرری

Appointment of officers

16. سرچ وارنٹس کا اجراء

Issue of search warrants

17. داخل ہونے پر رکاوٹوں پر طاقت کے استعمال کا اختیار

Power to use force in case of resistance to entry

18. مجرموں کی تلاشی اور ان کو تحویل میں لینا

Searches and custody of offenders

19. وقتی افسر کے اختیار

Powers of Prohibition officer

20. ضمانت

Indemnity

21. دیگر قوانین کو ختم کرنے کا آرڈیننس

Ordinance to override others

22. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1978

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1978

سندھ منع نامہ آرڈیننس، 1978

THE PROHIBITION ORDINANCE, 1978

[15 مارچ، 1978]

شراب بنانے، بیچنے اور استعمال کرنے پر پابندی کا آرڈیننس۔

جیسا کہ 1977 کا پروہیبیشن ایکٹ اس وقت پارلیامینٹ نے جاری کیا تھا، جب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 280 کی روشنی میں ہنگامی حالتوں کا اعلان نافذ تھا؛

تمہید (Preamble)

اور جیسا کہ 15 ستمبر 1977 والا ایمرجنسی بابت اعلان عمل پذیر ہو چکا ہے، اس لیئے یہ تقاضا ہے کہ اس آرڈیننس کے ختم ہونے کی تاریخ سے 6 ماہ پہلے اس ایکٹ کو صوبائی قانون کے طور پر نافذ کیا جائے۔

اب اس لیئے، 5 جولائی 1977 والے اعلان جس کو 1977 کا قانون (نافذ ہونے والا تسلسل) والا حکم سے ملا کر پڑھا جائے، اس کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایہ

ہے؛

باب I

شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ منع نامہ آرڈیننس، 1978 کہا جائے گا۔

(2)یہ فور طور پر نافذ ہوگا اور سمجھا جائے گا کہ یہ 15 مارچ 1978 سے نافذ ہے۔

تعریف
Definitions

2. اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک:

(a) "بوتل" مطلب شراب کے کسی برتن میں سے کوئی بوتل، برنی، برتن یا بیچنے لائق بنانے کے لیئے اسی قسم کی کسی چیز میں ڈالنے، پھر بنانے کا کوئی طریقہ استعمال کیا جائے یا نہ، اور جس میں شامل ہے دوبارہ بوتلوں میں بھرنا؛

(b) "کلیکٹر" مطلب کوئی شخص جو اس آرڈیننس کے تحت کلیکٹر کے کام اور اختیار استعمال کرنے کے لیئے مقرر کیا گیا ہو؛

(c) "حکومت" مطلب سندھ حکومت؛

(d) "نشیدار شراب" جس میں شامل ہیں، کچی شراب، شراب کے اسپرٹ، شراب، بیئر اور بیمار کرنے والے محلول جو الکوہل پر مشتمل ہوں یا جن میں نشے کے لیئے عام طور پر الکوہل شامل کیا جاتا ہو؛

(e) "بنانا" جس میں شامل ہے ہو طریقہ، پھر وہ قدرتی ہو یا مصنوعی، جس کے ذریعے کوئی نشیدار محلول تیار ہوتا ہو، تیار کیا جاتا ہو، ملایا جاتا ہو؛ اور

دوبارہ صفائی بھی کی جاتی ہو، ہر وہ عمل جو نشیدار محلول کی صفائی کے لیئے استعمال ہوتا ہو؛

(f) "جگہ" جس میں شامل ہے ایک گھر، چھاتہ، آنگن، عمارت، دکان، خیمہ یا گاڑی وغیرہ؛

(g) "پولیس اسٹیشن" وہ جگہ شامل ہے جس کو حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے پولیس اسٹیشن کا درجا دیا ہو؛

(h) "وقتی عملدار" مطلب وہ شخص جو حکومت کی طرف سے وقتی عملدار مقرر کیا گیا ہو اور جس میں کلیکٹر بھی شامل ہے؛

(i) "عام جگہ" مطلب ایک گلی، روڈ، کرائے پر لیئے گئے، پارک، باغ یا کوئی دوسرہ مقام جو عوام کی طرف سے مفت میں استعمال کیا جاتا ہو؛

(j) "شراب سازی" جس کے ذریعے نشیدار محلول شفاف بنایا جاتا ہو، اس کو رنگ کیا جاتا ہو یا کسی ملاوتی سامان کے ذریعے اس میں کوئی ذائقہ پیدا کیا جائے؛

(k) "بیچنا" یا "بیچین دینا" میں شامل ہے کسی تحفے یا دوسرے طریقے سے منتقلی؛ اور

(l) "ٹرانسپورٹ" مطلب ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔

باب II

منع نامہ اور جرمانہ

نشیدار چیزوں کی بناوت وغیرہ پر پابندی
Prohibition of

3. (1) کوئی بھی ہو:

(a) درآمد کرنا، برآمد کرنا، منتقل کرنا، نشیدار محلول، شراب بنانے کے

طریقے استعمال کرنے؛ یا (b) بوتلیں اور بیچنے کے مقصد کے لیئے نشیدار محلول؛ یا (c) نشیدار محلول بیچتا ہے؛ یا (d) اپنے قبضے میں علاقے میں مندرجہ بالا کاموں میں سے کسی ایک کی بھی اجازت دیتا ہے۔ دیئے گئے دفعات کے تحت، گناہوں کی سزا قید ہو گی، جو دو سال تک بڑھائی جاسکتی ہے، یا جرمانے کے ساتھ جو دس ہزار تک بڑھایا جاسکتا ہے، یا دونوں۔ (2) ذیلی دفعہ (1) میں موجود مندرجہ ذیل بھی کسی ڈپلومیٹک ایجنٹ کی طرف سے نشیدار محلول درآمد یا ایسے ایجنٹ کی طرف سے استعمال کرنے پر نافذ نہیں ہو گا۔ وضاحت: اس ذیلی دفعہ میں، "ڈپلومیٹک ایجنٹ" کی معنی وہی ہے، جو ڈپلومیٹک اور قونصلر مراعات ایکٹ، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کا IX) میں دی گئی ہے۔	manufacture, etc., of intoxicating liquors
4. کوئی بھی مسلمان شہری جو نشیدار محلول استعمال کرتا ہے وہ قید کی سزا کا مستحق ہو گا، جو 6 ماہ تک بڑھائی جاسکتی ہے، یا جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے، یا دونوں۔	ایک مسلمان شہری کی طرف سے شراب پینے پر پابندی Prohibition of consumption of intoxicating liquor by Muslim Citizen
5. (1) کوئی بھی عملدار کسی ایسے شخص کو عام جگہ سے دفعہ 5 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور اس کے اثر کے نیچے نشیدار محلول استعمال کرنے	عام جگہوں پر دل آزاری کی بنیاد پر گرفتار کرنے کے لیئے

سزا Punishment for vexatious arrest at a public place	کے الزام میں پکڑ کر گرفتار نہیں کر سکتا، جب تک وہ ایسے شخص کو ایسے عمل کے لیئے میڈیکل پریکٹیشنر کے پاس پیش کر کہ اس عمل کی تصدیق نہیں کراتا کہ وہ واقعی اس عمل میں ملوث ہے، چکاس کرنے والے میڈیکل پریکٹیشنر کے طرف سے ایسی تصدیق کی جائے کے وہ اس کے اثر کے نیچے ہے۔ (2) جو بھی ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ قید کی سزا کا مستحق ہوگا، جو چھ ماہ تک بڑھ سکتی ہے، یا جرمانہ جو پانچ سو روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا دونوں ساتھ۔
گرفتار مجرم کو دیر سے اختیاری کے حوالے کرنے پر سزا Punishment for vexatious delay	6. کوئی عملدار کا شخص جو اس آرڈیننس کے تحت بااختیار بنایا گیا ہے اور کسی کو گرفتار دیتا ہے اور گرفتار کردہ آدمی اور ضبط کی گئی دیگر اشیاء پیش کرنے میں جان بوجھ کر یا غیر ضروری طور پر دیر کرتا ہے تو وہ اس آرڈیننس کے تحت سزا کا مستحق ہوگا، جو جرمانے کی صورت میں ایک ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے۔
ضبط کرنے لائق چیزیں Things liable to confiscation	7. کسی بھی صورت میں، اس آرڈیننس کے خلاف ہونے والے جرم کے نتیجے میں ظاہری طور پر نشیدار شراب، برتن یا وہ چیزیں جن کے ذریعے گناہ کیا گیا، وہ ضبط کی جائیں گی اور ان کے ساتھ ساتھ وہ سامان، برتن، جانور یا وہ سواری جس کو اس کام میں استعمال کیا گیا ہو، ضبط ہو جائیں گی۔ اس آرڈیننس کے ذریعے جانور، گاڑی یا دیگر سواری تب تک ضبط نہیں کی جائے گی، جب تک انچارج فرد یا اس کا کوئی سبب بتائے کے وہ گاڑی، جانور، شراب یا برتن کا استعمال اس گناہ میں کیا گیا ہے۔

ضبطگی کا حکم کیسے دیا گیا
Confiscation how ordered

8. (1) کسی بھی صورت میں اگر کوئی چیز اس آرڈیننس کے تحت ضبط کی جاتی ہے تو، کورٹ کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے گناہ کے مجرم شخص کی ضبطگی کا حکم دی سکتی ہے، پھر چاہے ملزم گناہ سے بری کیوں نا کیا گیا ہو۔

(2) جب کوئی گناہ اس آرڈیننس کے خلاف کیا جائے اور ملزم نامعلوم ہو یا نا ملے، یا اس آرڈیننس کے تحت ضبط کی گئی کوئی چیز کسی شخص کے قبضے میں نہ ہو تو پھر کیس کے سلسلے میں وہ مطمئن کردہ نہیں گنی جائے گی، معاملے کے کلیکٹر یا ضلع کے وقتی عملدار یا حکومت کی طرف سے مجاز بنایا گیا کوئی دوسرا عملدار اس سلسلے میں جانچ پڑتال کروا سکتا ہے، جو ایسی ضبطگی کا حکم دے سکتا ہے۔

بشرطیکہ ضبط ہونے والی چیزوں کے بند ہونے کی تاریخ کے پندرہ دن تک ایسا کوئی حکم نہیں دیا جائے گا یا ان لوگوں کو سننے کا موقع دینے کے سوا، اگر کوئی ہو، ایسے کسی حق اور شاہدی کی دعویٰ کے لیئے، اگر کوئی ہو، جو ایسی دعواؤں کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

قابل سماعت جرم، وغیرہ
Cognizance of offences, etc

9. (1) جب تک کچھ کوڈ آف کرمنل پروسیجر، 1898 (1898 کا ایکٹ V) کے متضاد نہ ہو، اس آرڈیننس کے تحت سزا کے لائق جرم کی سماعت کے لیئے کوئی بھی قدم نہیں لیا جائے گا جب تک اس دفعہ کے تحت کوئی قدم نہیں اٹھایا جاتا۔

(2) مندرجہ ذیل جرم سماعت کے لائق ہوں گے، یعنی:

(a) جرم جو دفعہ 3 کے تحت سزا لائق ہو گا، اور

(b) جرم جو دفعہ 4 کے تحت سزا لائق ہو گا، اگر کسی عام جگہ پر کیا گیا ہو۔

(3) کوئی بھی عدالت ایسے جرم کی سماعت نہیں کرے گی، جو مندرجہ ذیل طریقے سے سزا لائق ہو گا:

(a) دفعہ 5 اور 6 کے مطابق جس کو تحفظ مل گیا ہو اور کسی کے طرف سے درخواست کی جائے، جس کے خلاف جرم کیا گیا ہو؛

(b) دفعہ 14 کے تحت کی گئی شکایت یا جو اختیاری کے مطابق کی گئی ہو، ایک وقتی عملدار نے کی ہو۔

باب III

طبّی یا اسی قسم کے مقاصد کے لیئے لائسنس

طبّی یا دیگر جائز مقاصد کے لیئے لائسنس
Licenses for bonafide medical or other purposes

10. حکومت یا حکومت کے زیر دست، کلیکٹر ایسے کسی شخص یا اداری یا شخص کو، پھر وہ سرکاری انتظام کے تحت ہو یا نہ ہو، ان کو نشیدار چیزوں کو بنانے، برآمد کرنے، درآمد کرنے، منتقل کرنے، بیچنے، یا کسی بھی نشیدار محلول یا چیز کو قبضے میں رکھنے کا لائسنس دے سکتی ہے/سکتا ہے، جو طبّی، سائینسی، صنعتی یا ایسے دیگر مقاصد میں استعمال ہو سکیں گے، وہ لائسنس ایسے فرد کو دیا جائے گا، جس کا ذکر اس آرڈیننس کی دفعہ ۴ میں کیا گیا ہے۔

کچھ تنظیموں کو لائسنس دینا
Licenses to certain organizations

11. سرکار یا اس سلسلے میں مجاز بنایا گیا کوئی عملدار، پاکستان میں قائم کی گئی کسی تنظیم کو ہوائی راستے یا بحری راستے سفر کرنے والے مسافرین کی خدمت کے لیئے نشیدار محلول فراہم کرنے کا لائسنس جاری کر سکتا ہے، جو پاکستان کا کوئی مسلمان شہری نہ ہو۔

لائسنس کے اقسام اور شرائط
Forms and

12. اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ ہر لائسنس اور اجازت نامہ:

(a) ایسی فیس کی ادائگی پر جاری کیا جائے گا، اگر کوئی ہو، ایسی وقت اور شرائط کے مطابق جو مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

conditions of licenses	(b) ایسی صورت میں ہوگا اور اس میں ایسے تفصیل شامل ہونگے؛ جیسا کہ حکومت کی طرف سی ہدایت کی گئی ہوگی، پھر وہ سب کے لیئے ہو یا کسی مخصوص کیس میں دی گئی ہو۔
لائسنسز رد یا ملتوی کرنے کا اختیار Power to cancel or suspend licenses	13. (1) کلیکٹر کوئی لائسنس رد یا ملتوی کر سکتا ہے: (a) جب لائسنس بردار فی نہ بھر سکے؛ (b) لائسنس رکھنے والے کی طرف سے کسی خلاف ورزی کی صورت میں یا اس کے نوکروں یا اس سلسلے میں ذمیوار بنایا گیا کوئی شخص لائسنس کے شرائط و شروط بابت خلاف ورزی کا اظہار کرے یا لائسنس کے شرائط بابت خلاف ورزی کی کوئی بات کرے یا اجازت دے، یا (c) اگر لائسنس بردار اس آرڈیننس کی خلاف ورزی والے کسی جرم میں سزا کاٹتا ہے؛ یا (d) اگر لائسنس دینے کا جواز ختم ہو جاتا ہے۔ (2) جیسے اور جہاں کوئی لائسنس دفعہ (1) کے تحت رد کیا جاتا ہے تو، لائسنس بردار ایسی صورت میں نشیدار چیزوں کے اسٹاک کے حوالے سے کلیکٹر کو آگاہ کرے گا، جس پر کلیکٹر کی ہدایات کے موجب شراب کا اسٹاک اس کے طرف سے مجاز بنائے گئے شخص کے حوالے کیا جائے گا۔
لائسنسز کی شرائط کی خلاف ورزی پر جرمانہ Penalty for the breach of conditions of	14. ایسی صورت میں جب لائسنس بردار یا اس کے نوکر ایسی خلاف ورزی کرتے ہے، یا اس کا اظہار کرتے ہیں، جو لائسنس کے شرائط و شروط کے خلاف ہے، تو وہ لائسنس بردار لائسنس کے رد ہونے کے سزا کے ساتھ ساتھ جیل بھی بھیجا جا سکتا ہے، جس کی سزا بڑھا کر چھ ماہ کی جا سکتی ہے، یا

licenses

اس پر جرمانہ بھی لگایا جاسکتا ہے، جو بڑھا کر دس ہزار روپے کیا جاسکتا ہے، یا دونوں سزائیں بھی دی جاسکتی ہیں، جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کردے کہ اس نے ایسی خلاف ورزی نہیں کی، اس کی طرف سے یا اس کے نام پر ایسی خلاف ورزی کرنے والے کو جو اس نے مالک کو اطلاع دینے کے بغیر کی ہے، وہ بھی اسی سزا کے لائق ہو گا۔

باب IV

بناوت اور ضابطہ

عملداروں کی مقرری
Appointment of officers

15. حکومت، وقت بوقت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے:

(a) ایک عملدار مقرر کرسکتی ہے، جو نوٹی فکیشن میں بتائے گئے مخصوص علاقے میں اس آرڈیننس کے تحت کلیکٹر کے سب اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے علاقے میں آرڈیننس کے شرائط کے تحت انتظام سنبھالے گا؛

(b) ایسے عہدوں، اختیارات اور ذمیداریوں کے لیئے عملدار مقرر کیئے جائیں گے، جیسے حکومت سمجھے گی کے وہ کلیکٹر یا دیگر وقتی عملداروں کے ہاتھ بٹانے کے لیئے موزوں ہیں؛

(c) اس آرڈیننس کے تحت کسی وقتی عملدار کو اس کے سب یا کچھ اختیارات منتقل کیئے جائیں گے۔

باب V

اختیارات، ذمیداریوں اور عملداروں کا طریقیکار، وغیرہ۔

سرچ وارنٹس کا اجراء
Issue of search warrants

16. (1) اگر کوئی کلیکٹر، وقتی عملدار یا ماجسٹریٹ، ملے کسی اطلاع پر اور ایسی جانچ پڑتال کے بعد جو وہ ضروری سمجھے، کے اسے یہ ماننے کا سبب ہے کہ

دفعہ 3 کے تحت کوئی جرم کیا گیا ہے، کہ وہ ایسی شراب، نشے آور چیزوں اور ان میں استعمال کیئے گئے آلات کی جانچ پڑتال کے سلسلے میں وارنٹ جاری کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ، ایسی وارنٹ جاری کرنے سے پہلے، کلیکٹر، وقتی عملدار یا ماجسٹریٹ خابرو سے حلف پر بیان لے گا اور اسی جانچ پڑتال کے نتیجے کو تحریری طور پر قلم بند کیا جائے گا، جس پر خابرو اور کلیکٹر، وقتی عملدار یا ماجسٹریٹ بھی صحیح کریں گے۔

(2) وہ شخص جس کو وارنٹ کی تعمیل کا اختیار دیا گیا ہے وہ جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور کسی کو گرفتار کر سکتا ہے، اگر اس کو مناسب سمجھے تو، جانچ پڑتال والی جگہ پر موجود شخص کو گرفتار کر سکتا ہے، اگر اس نے سمجھا تو اسی شخص نے اس آرڈیننس کی دفعہ 3 کے تحت جرم کیا ہے۔

داخل ہونے پر رکاوٹوں پر طاقت کے استعمال کا اختیار
Power to use force in case of resistance to entry

17. اگر کوئی افسر اس سلسلے میں بااختیار بنایا جاتا ہے کہ وہ دفعہ 16 کے تحت کسی جگہ میں داخل ہو، تو وہ اس کے لیئے بااختیار ہو گا کہ دروازہ توڑ سکتا ہے، کھڑکیاں توڑ سکتا ہے یا کوئی دیگر رکاوٹیں ہٹا سکتا ہے تاکہ وہ اس جگہ میں داخل ہو سکے۔

مجرموں کی تلاشی اور ان کو تحویل میں لینا
Searches and custody of offenders

18. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق ساری تلاش کوڈ آف کرمنل پروسیجر، 1898 (1898 کا ایکٹ V) کی روشنی میں کی جائیں گی۔

(2) ہر وہ شخص جس کو کوڈ آف کرمنل پروسیجر، 1898 (1898 کا ایکٹ V) کی روشنی میں ضمانت کے لئے گرفتار کیا گیا ہے، اس کو نزدیک ترین پولیس تھانے پر رکھا جائے گا۔

وقتی افسر کے اختیار
Powers of Prohibition officer

19. اس ایکٹ کی روشنی میں ملے اختیارات کے علاوہ جرم کی جانچ پڑتال کرنے کے دوران وقتی آفیسر کو وہ سارے اختیار حاصل ہوں گے، جو پولیس اسٹیشن کے انچارج آفیسر کو ملے ہوئے ہیں۔

بابVI

متفرقات

ضمانت
Indemnity

20. حکومت، پولیس آفیسر، وقتی آفیسر یا کسی دوسرے آفیسر نے اگر نیک نیتی سے اس آرڈیننس کی روشنی میں کوئی قدم اٹھایا ہے تو اس کے خلاف نا تو کیس کیا جاسکتا ہے اور نا ہی کوئی قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

دیگر قوانین کو ختم کرنے کا آرڈیننس
Ordinance to override others

21. اگر نافذ قانون کے منحرف نہیں تو یہ آرڈیننس ہر بات پر اثر انداز ہو گا۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

22. (1) گورنمنٹ آفیشل گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے آرڈیننس کو نافذ کرنے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(2) خاص طور پر ترمیم کیئے جانے والے آرڈیننس کی گنجائش کے تضاد میں آنے کے سوا حکومت اس طرح قواعد بنا سکتی ہے:

(a) لائسنس اور پرمٹیں جاری کرنا اور ان کے شرائط نافذ کرنا

(b) اس حکم نامہ کے اغراض و مقاصد کو حاصل کرنے کے لیئے وقتی آفیسر کو با اختیار بنانا

(c) وقتی آفیسر کی جانچ پڑتال کے لیئے اس کے دائرہ اختیار کا تعین کرنا

(d) کسی بھی افسر کو اس آرڈیننس کے تحت اختیار دینا یا کام سونپنا

(e) کلیکٹروں یا وقتی افسروں کو اس آرڈیننس کی روشنی میں دیئے گئے باضابطہ بنانے

(f) یہ واضح کرنا کہ کونسے کیسز یا کیسز کے کونسے اقسام کے سلسلے میں اختیاری والے اپیلیں سن کر حکم دے سکیں گے، کوئی اصل یا اپیلیٹ ہو گی، جس پر اس آرڈیننس کی روشنی میں حکم جاری کر سکیں، یا کسی بنائے گئے قاعدے، جو اختیاری نے بنایا ہو، پر کسی کورٹ کی طرف سے نہ ہو، یا کون سی اختیاریاں ان فیصلوں پر نظرثانی کر سکتی ہیں اور ان کے بابت ٹائیم مقرر کر سکتی ہیں یا اپیلیں پیش کرنے کا طریقہ بتا سکتی ہیں اور ان پر کارروائی کر سکتی ہیں۔

(g) ضبط کی گئی چیزوں کا نیکال اور ان کا طریقیکار طئے کرنا

(h) اس ایکٹ کی دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی شخص سے پوچھ گاچھ کرنا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔